© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

ابناء جمہوریت سے

تمہیں بتلاؤں کیا جمہوریت ہے — مصیبت ہے بلا جمہوریت ہے
ہمارے رہنما ختم الرسل ہیں — تمہاری رہنما جمہوریت ہے
خدا جمہور کا اللہ تعالیٰ — سیاست کا خدا جمہوریت ہے
نظام اللہ کا قرآن و سنت — نظام انسان کا جمہوریت ہے
فقط قرآں خطاؤں سے مبرا — کہ عقل پُر خطا جمہوریت ہے
خدا کو اختیارِ کل ہے حاصل — مگر بے دست و پا جمہوریت ہے
ہمارا آسرا ہر دم نبی ہیں — تمہارا آسرا جمہوریت ہے
خدا جمہور کا مالک ہے لیکن — خدا نا آشنا جمہوریت ہے
یہ فکر انسان کا ہے نامکمل — یہ فکرِ نارسا جمہوریت ہے
وفا اسلام کی ہے شرطِ اول — سراسر بے وفا جمہوریت ہے
ہماری ناؤ کا قرآں کھویا — تمہارا نا خدا جمہوریت ہے
جو کر رکھی خدا کے دین سے ہے — بغاوت کی سزا جمہوریت ہے
بڑی مکروہ ہیں شکلیں تمہاری — تمہارا آئینہ جمہوریت ہے
خدا کے نور سے روشن ہے مذہب — ضلالت کا صلہ جمہوریت ہے

مسلماں کے لئے ہے موت کاشف
کہ اُس کو ناروا جمہوریت ہے

☆

© rasailojaraid.com